DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 689

DATED 10-08-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	بلوچستان سے پیش کیے گئے ملی نغمے میں وطن سے محبت کے جذبے کو خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا، وزیراعظم شہباز شریف	جنگ ودیگر اخبارات
02	پاکستان سعودیہ ترکیہ کا دفاعی معاہدہ خطے کے استحکام کیلئے اہم پیشرفت، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوام جشن آزادی قومی جذبے کے ساتھ منائینگے، مینا مجید	جنگ ودیگر اخبارات
04	پہاڑوں پر چڑھ جانا لاحاصل ملک وقوم کی خدمت کریں، ضیاء لانگو	جنگ ودیگر اخبارات
05	مکہ معاہدہ خطے کے پرامن اور خوشحال مستقبل کی ضمانت ہے، نور محمد دمڑ	مشرق ودیگر اخبارات
06	جشن آزادی ملی جوش وجذبے کے ساتھ منایا جائے گا، سلیم کھوسہ	مشرق ودیگر اخبارات
07	یکساں طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ	مشرق ودیگر اخبارات
08	عوامی خدمت کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، لیاقت لہڑی	جنگ ودیگر اخبارات
09	اسماجنگ گیس انکوائری کمیٹی تشکیل کمشنر قلات ڈویژن چیئرمین مقرر	جنگ ودیگر اخبارات
10	بلوچستان کے تین اضلاع میں ضمنی بلدیاتی انتخابات 6 نشستوں پر پولنگ	جنگ ودیگر اخبارات
11	سوراب میں 9 سے 15 اگست تک کرفیو نافذ کردیا گیا	جنگ ودیگر اخبارات
12	ملک میں موجود معدنی وسائل کو موثر پالیسی سازی سے بروئے کار لایا جاسکتا ہے، سیدال ناصر	جنگ ودیگر اخبارات
13	پاکستان سعودیہ اور ترکیہ کا دفاعی معاہدہ تاریخی قدم ہے، بابر یوسفزئی	جنگ ودیگر اخبارات
14	خضدار میں تمام کمرشل مراکز کی بندش کے نئے اوقات کا نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگر اخبارات
15	حکومتی وسلامتی ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے سے قاصر ہیں، پشتونخوا میپ	جنگ ودیگر اخبارات
16	نیشنل پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد ملازمین کے حقوق کا تحفظ ہے، مالک بلوچ	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں 15 دہشتگرد ہلاک، اسلحہ وگولہ بارود برآمد، مستونگ سے اغواء ہونے والے دو کوریئر بحفاظت رہا، کوئٹہ پولیس کی سنیپ زافغان مہاجرین اور کالے شیشے والی گاڑیوں کیخلاف کارروائی، اسپیز نڈ ریلوے ٹریک دھماکے سے تباہ کوئٹہ میں موبائل وڈیٹا سروسز معطل، زیارت مشتبہ مسلح افراد کی نقل وحرکت، پولیس ہائی الرٹ

عوامی مسائل:

صوبائی دارالحکومت میں ناقص صفائی شہریوں کی زندگی اجیرن، بی ٹیوٹا کے متاثرین کا وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے روزگار کی فراہمی کا مطالبہ، گڈانی حبکو چیک پوسٹ ایریا میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ عوام میں خوف وہراس، سریاب کے اکثر ڈاکخانے یوٹیلیٹی بلز کی وصولی کیلئے بند عوام شدید مشکلات کا شکار

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 10.08.2026

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے" **ملک میں مون سون بارشوں سے سیلابی صورتحال ،جانی ومالی نقصانات ،موسمیاتی تبدیلی سے نمٹنے کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیراعظم کی ہدایت پر روزانہ کی بنیاد پر جاری ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کا دسواں اجلاس گزشتہ روز این ڈی ایم اے ہیڈ کوارٹر کے نیشنل ایمرجنسیز آپریشن سینٹر (این ای او سی) میں منعقد ہوا وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس کی صدارت کی جبکہ وفاقی وصوبائی حکام اور متعلقہ اداروں کے نمائندگان نے شرکت کی پی ڈی ایم اے بلوچستان کی جانب سے ڈائریکٹر (پلاننگ اینڈ کو آرڈینیشن /ریسکیو) نوید احمد شیخ نے ایمرجنسی رسپانس کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی چیئرمین این ڈی ایم اے اور این ای او سی ٹیم نے ملک بھر میں مون سون کی صورتحال، جانی ومالی نقصانات ،امداد و بحالی سرگرمیوں پر کمیٹی کو تفصیلی بریفنگ دی چیئرمین این ڈی ایم اے نے کمیٹی کو مزید بتایا کہ متوقع بارشوں کے باعث تمام ممکنہ متاثرہ علاقوں کے ڈپٹی کمشنرز کو بروقت صورتحال سے آگاہ کر دیا گیا ہے اجلاس کے دوران نوید احمد شیخ نے کمیٹی کو بلوچستان میں مون سون بارشوں کے باعث ہونے والے نقصانات ،امدادی و بحالی سرگرمیوں، ضلعی ڈیزاسٹر مینجمنٹ اتھارٹیز (ڈی ڈی ایم ایز) اور پی ڈی ایم اے بلوچستان کے جاری رسپانس، نیز صوبے کی موجودہ موسمی صورتحال سے تفصیلی طور پر آگاہ کیا۔

اداریے :

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**مکہ دفاعی معاہدہ...فیصلوں کو عملی قوت میں ڈھالنے کا وقت** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Police Violence" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون :

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**کوئٹہ سنور رہا ہے ،مگر عوامی مسائل کب سنوریں گے ؟** "کے عنوان سے ذوالفقار علی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستان کے مسائل اور سرداری نظام** "کے عنوان سے نسیم الحق نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ انتخاب حب کوئٹہ نے "**محکمہ داخلہ میں اصلاحاتی عمل** "کے عنوان سے سعید احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1 Page No. 1

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
رجسٹرڈ نمبر ایل سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | ہفتہ 08 اگست 2026ء بمطابق 24 صفر 1448ھ | شمارہ نمبر 215

پاکستان، سعودیہ اور ترکیہ کا دفاعی معاہدہ خطے کے استحکام کیلئے اہم پیشرفت، وزیراعلیٰ

معاہدہ تینوں ممالک کے ... مستحکم اور خوشحال مستقبل کے مشترکہ عزم کا مظہر، دفاعی تعاون کو نئی جہت اور اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مستحکم کریگا

معاہدے کو ممکن بنانے میں وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کا کردار قابل تحسین، پاکستان پائیدار امن اور تعاون کے فروغ کیلئے اپنا کردار ادا کرتا رہیگا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والے مشترکہ دفاعی معاہدے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے خطے میں امن، سلامتی اور استحکام کے لئے تاریخی اور اہم پیشرفت قرار دیا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں طے پانے والا یہ تاریخی معاہدہ تین برادر ممالک کے درمیان باہمی اعتماد، تعاون اور مشترکہ دفاعی صلاحیتوں کو مزید مضبوط بنانے کی جانب اہم قدم ہے۔

پاکستان، سعودی بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

ریفرنس میں اٹارنی جنرل منصور عثمان کا پیغام پڑھ کر سنایا گیا ایڈیشنل اٹارنی جنرل عامر رحمان نے اٹارنی جنرل کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ اٹارنی جنرل کا کہنا تھا کہ جسٹس مسرت ہلالی پشاور ہائی کورٹ کی پہلی خاتون چیف جسٹس تھیں۔ انہوں نے فوجی عدالتوں میں سویلین کا ٹرائل روکنے کا فیصلہ کالعدم قرار دیا۔ فوجی عدالتوں کا فیصلہ انٹرا کورٹ اپیل میں معطل کرنے کی مخالفت کی۔ فوجی عدالتوں کے مجرمان کو سپریم کورٹ نے اپیل کا حق دینے کی ہدایات دیں۔ جسٹس مسرت ہلالی نے قرار دیا کہ تنسیخ نکاح کا دعویٰ تنسیخ میں تبدیل ہو سکتا۔ صدر سپریم کورٹ بار نے فل کورٹ ریفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نئے صوبوں کے قیام کی حمایت کر دی۔ صدر سپریم کورٹ بار کا کہنا تھا کہ تمام سیاسی جماعتوں کو ایک مشترکہ ایجنڈے پر اتفاق کرنا چاہیے۔ ملک میں نئے صوبوں کے قیام کی بھرپور حمایت کرتے ہیں۔ آئین و قانون کے مطابق نئے صوبوں کے قیام کی توثیق کرتے ہیں۔ نئے صوبے گورننس، معاشی ترقی اور سیاسی استحکام کا باعث بنیں گے۔ تمام حل طلب معاملات پر بامعنی اور سنجیدہ مذاکرات ہونے چاہئیں۔ صدر سپریم کورٹ بار نے مزید کہا کہ جسٹس مسرت ہلالی کا عدالتی سفر آج اپنے اختتام کو پہنچا۔ دعا گو ہوں کہ اللہ پاک جج صاحبہ کو صحت اور مزید کامیابیاں عطا کرے۔ صدر مملکت سے درخواست کرتے ہیں کہ ججز تقرریوں کی منظوری میں مزید تاخیر نہ ہو۔

CamScanner

INTEKHAB QUETTA

وزیراعظم نے یوم آزادی پر بلوچی زبان میں ملی نغمے کی ویڈیو شیئر کردی

اسلام آباد (مانیٹرنگ ڈیسک) وزیراعظم شہباز شریف نے یوم آزادی پر بلوچی زبان میں ملی نغمے کی ویڈیو شیئر کردی۔ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے وزیراعظم نے لکھا کہ بلوچستان سےخوبصورت اور حب الوطنی کے اس نغمے سے میرا دل فخر

بقیہ نمبر45 صفحہ5 پر

سے سرشار ہے۔ وزیراعظم نے شاندار کاوش پر فنکاروں، گلوکاروں اور پروڈیوسرز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملی نغمے میں وطن سے محبت کے جذبے اور روح کو خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا۔

JANG QUETTA

بلوچستان سے پیش کیے گئے ملی نغمے میں وطن سے محبت کے جذبے کو خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا، وزیراعظم شہباز شریف

اسلام آباد (نیوز رپورٹر) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے یوم آزادی کی مناسبت سے بلوچستان سے پیش کیے گئے ملی نغمے کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ اس ملی نغمے میں وطن سے محبت اور عقیدت کے جذبے کو نہایت خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا ہے

اتوار کو وزیراعظم آفس کے میڈیا ونگ کی طرف سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ یوم آزادی کی آمد کے ساتھ ہی بلوچستان سے پیش کیے گئے اس خوبصورت اور حب الوطنی سے بھرپور نغمے پر میرا دل فخر سے سرشار ہے۔ وزیراعظم نے اس شاندار کاوش میں شامل گلوکاروں، فنکاروں، پروڈیوسرز اور ہر اس فرد کی تحسین کی اور تہہ دل سے شکریہ ادا کیا جنہوں نے اس خوبصورت کوشش میں اپنا کردار ادا کیا۔ وزیراعظم نے کہا کہ ان سب نے ہمارے پیارے وطن سے محبت اور عقیدت کے جذبے کو نہایت خوبصورتی سے اجاگر کیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

وزیراعظم نے یوم آزادی پر بلوچی زبان میں ملی نغمے کی ویڈیو شیئر کردی

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وزیراعظم شہباز شریف نے یوم آزادی پر بلوچی زبان میں ملی نغمے کی ویڈیو شیئر کردی۔ ویڈیو شیئر کرتے ہوئے وزیراعظم نے لکھا کہ بلوچستان سےخوبصورت اور حب الوطنی کے اس نغمے سے میرا دل فخر سے سرشار ہے۔ وزیراعظم نے شاندار.........

بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

کاوش پر فنکاروں، گلوکاروں اور پروڈیوسرز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ ملی نغمے میں وطن سے محبت کے جذبے اور روح کو خوبصورتی سے اجاگر کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 AUG 2026

Page No. 3

عوام جشن آزادی قومی جذبے کے ساتھ منائینگے، مینا مجید

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان کی مشیر برائے ترقی نسواں و امور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ کی شاہراہوں اور اہم مقامات پر جشن آزادی کے حوالے سے خوبصورت سجاوٹ اور روشنیوں نے شہر کو ایک نئے اور خوبصورت رنگ میں پیش کیا ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کی مختلف شاہراہوں کے دورے کے موقع پر کیا انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے حوالے سے منفی تاثر اور پروپیگنڈہ پھیلانے کی کوششیں کی جاتی رہی ہیں تاہم کوئٹہ کی یہ روشنیاں، عوام کا جوش و جذبہ اور جشن آزادی کی سرگرمیاں بلوچستان کے حقیقی، پرامن اور مثبت چہرے کی عکاسی کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ جشن آزادی صرف ایک قومی دن نہیں بلکہ پاکستان سے محبت، اتحاد اور قومی یکجہتی کے اظہار کا موقع ہے بلوچستان کے عوام ہمیشہ کی طرح اس سال بھی جشن آزادی بھرپور قومی جذبے کے ساتھ منائیں گے۔

نوجوان دشمن کے ورغلانے میں نہ آئیں

پہاڑوں پر چڑھ جانا لاحاصل، ملک و قوم کی خدمت کریں، ضیاء لانگو

نوجوان تعلیم، ٹیکنالوجی اور سائنس کے میدان میں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لا کر ملک وقوم کی خدمت کریں، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ پاکستان ہمارا ملک اور بلوچستان ہمارا صوبہ ہے نوجوان اس لاحاصل جنگ کو چھوڑ کر اپنے ملک وقوم کی خدمت کریں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز شہر کے مختلف علاقوں ایئرپورٹ روڈ، کچلاک اور مغربی بائی پاس کے دورہ کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا کہ جشن آزادی کسی بھی قوم کے لئے خاص دن ہوتا ہے، اس دن کو زندہ قومیں پرجوش انداز سے مناتی ہیں 14 اگست جشن آزادی کو اہل بلوچستان اور کوئٹہ بھی بھرپور جوش وجذبے کے ساتھ منا رہی ہے عوام کو سیکورٹی فراہم کرنے کی ذمہ داری حکومت کی ہے، یوم آزادی کے موقع پر فول پروف سیکورٹی فراہم کی گئی ہے، نوجوانوں کو یہی پیغام دیتا ہوں کہ آزادی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نعمت ہے نوجوان تعلیم، ٹیکنالوجی اور سائنس کے میدان میں اپنی صلاحیتیں بروئے کار لا کر ملک وقوم کی خدمت کریں، وہ نوجوان جو دشمن کے کہنے اور ورغلانے پر پہاڑوں پر جا رہے ہیں انہیں یہ راستہ ترک کرنا ہوگا پاکستان ہمارا ملک اور بلوچستان ہمارا صوبہ ہے نوجوان اس لاحاصل جنگ کو چھوڑ کر ملک و قوم کی خدمت کی راہ اپنانا چاہئے اور پارلیمنٹ میں آ کر اپنی صلاحیتیں بروئے کار لا کر بلوچستان کو خوشحال بنانے کیلئے کام کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ 3 اسلامی ممالک کے درمیان دفاعی معاہدہ اور اتحاد تمام دنیا کے لئے امن کا پیغام ہے دوست ممالک کا دفاع مضبوط ہوگا تو کوئی بھی ملک میلی آنکھ سے دیکھنے کی جرات نہیں کر سکے گا۔

MASHRIQ QUETTA

مکہ معاہدہ خطے کے پرامن اور خوشحال مستقبل کی ضمانت ہے، نور محمد دمڑ

سہ فریقی دفاعی معاہدہ مابین باہمی اعتماد، اتحاد اور اجتماعی دفاع کے عزم کا تاریخی مظہر ہے، صوبائی وزیر خوراک

پاکستان ہمیشہ برادر اسلامی ممالک کے ساتھ مضبوط، باوقار اور دیرپا تعلقات کے فروغ کو ترجیح دیتا رہا ہے

پاکستان خطے میں امن، استحکام، باہمی احترام و اجتماعی ترقی کیلئے مثبت اور تعمیری کردار جاری رکھے گا، چیئرمین بی اے پی

کوئٹہ (این این آئی) صوبائی وزیر خوراک و چیئرمین بلوچستان فوڈ اتھارٹی حاجی نور محمد خان دمڑ نے کہا ہے کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے مابین مضبوط اور برادرانہ تعاون خطے کے پرامن، محفوظ، مستحکم اور خوشحال مستقبل کی ضمانت ہے مکہ مکرمہ میں طے پانے والا سہ فریقی دفاعی معاہدہ تینوں برادر اسلامی ممالک کے مابین باہمی اعتماد، اتحاد، اخوت اور اجتماعی دفاع کے عزم کا واضح اور .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

تاریخی مظہر ہے انہوں نے کہا کہ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے تعلقات مذہبی، تاریخی، ثقافتی اور برادرانہ اقدار پر استوار ہیں۔ تینوں ممالک خطے میں امن، سلامتی، استحکام اور ترقی کے فروغ کیلئے کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ باہمی تعاون کے فروغ سے نہ صرف دوطرفہ و سہ فریقی تعلقات مزید مستحکم ہوں گے بلکہ خطے میں امن و استحکام کی راہیں بھی ہموار ہوں گی۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ مکہ مکرمہ میں ہونے والا یہ معاہدہ اس امر کا مظہر ہے کہ برادر اسلامی ممالک باہمی احترام، اتحاد اور مشترکہ مفادات کے تحفظ کیلئے یکجا ہیں۔ دفاع اور سلامتی کے شعبوں میں تعاون سے تینوں ممالک کی مجموعی قوت مزید مضبوط ہوگی اور یہ خطے میں پائیدار امن کے قیام میں مثبت کردار ادا کرے گا۔

جشنِ آزادی ملی جوش و جذبے کے ساتھ منایا جائیگا، سلیم کھوسہ

یوم آزادی وطن کیلئے جانیں نچھاور کرنے والے شہداء کی عظیم قربانیوں کو سلام پیش کرنے کا دن ہے

ہم اتحاد و یکجہتی کے ساتھ پاکستان کو مزید مضبوط بنائیں گے، صوبائی وزیر مواصلات

نصیرآباد (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر و صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا ہے کہ جشن آزادی ملی جوش و جذبے کے ساتھ منایا جائے گا یوم آزادی قومی اتحاد، ملی یکجہتی اور وطن کے لئے جانیں نچھاور کرنے والے شہداء کی عظیم قربانیوں کو سلام پیش کرنے کا دن ہے انہوں نے کہا کہ یوم آزادی ہمیں اتحاد، اتفاق اور وطن کے لئے جانیں قربان کرنے والے شہداء کی لازوال قربانیوں کی یاد دلاتا ہے جشن .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

آزادی پاکستان کی ترقی، قومی یکجہتی اور شہداء کی قربانیوں سے تجدید عہد کا دن ہے۔ میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ آزادی کی خوشیاں شہداء کی قربانیوں قومی اتحاد اور وطن سے محبت کے جذبے کے ساتھ منائی جائیں جشن آزادی اس عزم کی تجدید کا دن ہے کہ ہم اتحاد و یکجہتی کے ساتھ پاکستان کو مزید مضبوط بنائیں گے انہوں نے کہا کہ شہداء کی قربانیاں ہمارا فخر ہیں اور جشن آزادی ان عظیم ہستیوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین موقع ہے قومی پرچم کی سربلندی، شہداء کی قربانیوں کا احترام اور اتحاد ملت ہی جشن آزادی کا حقیقی پیغام ہے صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے مزید کہا کہ یوم آزادی ہمیں یہ سبق دیتا ہے کہ قومی اتحاد، باہمی اخوت اور شہداء کی قربانیوں کی قدر ہی پاکستان کی اصل طاقت ہے ہمیں عہد کرنا ہوگا کہ پاکستان کی ترقی خوشحالی استحکام اور مضبوطی کے لئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

یکساں طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے، بخت کاکڑ

بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں" صوبائی وزیر صحت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کو معیاری، بروقت اور یکساں طبی سہولیات کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے محکمہ صحت میں اصلاحات، سرکاری ہسپتالوں کی کارکردگی بہتر بنانے اور دور دراز علاقوں تک بنیادی صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے موثر اقدامات اٹھائے جا رہے ہیں' یہ بات انہوں نے مختلف وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہی انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں شفافیت، احتساب .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

اور جدید طبی سہولیات کے فروغ پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تاکہ شہریوں کو علاج معالجے کی بہتر سہولیات میسر آ سکیں۔ ان کا کہنا تھا کہ ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور دیگر طبی عملہ عوام کی خدمت کے جذبے سے اپنی ذمہ داریاں ادا کرے۔ بخت محمد کاکڑ نے کہا کہ حکومت بلوچستان صحت کے شعبے کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے اقدامات کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 10 AUG 2026 Page No. 4

عوامی خدمت کیلئے ہر ممکن اقدامات اٹھا رہے ہیں، لیاقت لہڑی

سردارزادہ حسین منگولی، آغا علی رضا احمد زئی اور حاجی عبدالصمد منگولی سے گفتگو

کوئٹہ (انتخاب نیوز) پارلیمانی سیکرٹری ٹرانسپورٹ میر لیاقت علی لہڑی سے سردارزادہ میر حسین جان منگولی، آغا علی رضا احمد زئی اور حاجی عبدالصمد منگولی نے ملاقات کی۔ ملاقات خوشگوار اور دوستانہ ماحول میں ہوئی، جس میں باہمی دلچسپی کے امور، علاقائی صورتحال، عوام کو درپیش مسائل اور مختلف اہم علاقائی معاملات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے

بقیہ نمبر 3 صفحہ 5 پر

شرکاء نے علاقے میں عوامی مسائل کے حل، ترقیاتی سرگرمیوں کے فروغ اور عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے مختلف امور پر بات چیت کی۔ ملاقات میں اس امر پر بھی اتفاق کیا گیا کہ عوامی فلاح و بہبود اور علاقے کی ترقی کے لیے باہمی رابطوں اور تعاون کو مزید مؤثر بنایا جائے۔ میر لیاقت لہڑی نے کہا کہ عوامی مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی ان کی ترجیحات میں شامل ہے، عوام کی خدمت اور ان کے مسائل کے ازالے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ ملاقات کے اختتام پر باہمی روابط کو مزید مضبوط بنانے اور علاقے کی بہتری کے لیے مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 10 AUG 2026 Page No. 5

اسما جنگ کیس انکوائری کمیٹی تشکیل، کمشنر قلات ڈویژن چیئرمین مقرر

ڈپٹی کمشنر حب، ڈپٹی کمشنر آواران اور ایس پی حب کمیٹی کے ارکان ہوں گے ایس پی حب کمیٹی کے سیکرٹری کی ذمہ داری بھی انجام دیں گے

واقعہ کے تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا، کمیٹی معاملات کی تحقیقات کرکے 15 روز کے اندر رپورٹ حکومت بلوچستان کو پیش کرے گی

کوئٹہ (این این آئی) حکومت بلوچستان نے اسما جنگ کو دھمکیوں اور ان کے اہل خانہ کے قتل کے واقعہ کی تحقیقات کیلئے باقاعدہ انکوائری کمیٹی قائم کر دی اس حوالے سے کمیٹی کے قیام کی منظوری کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے جس کے مطابق کمشنر قلات ڈویژن کو انکوائری کمیٹی کا چیئرمین مقرر کیا گیا ہے جبکہ ڈپٹی کمشنر حب، ڈپٹی کمشنر آواران اور ایس پی حب کمیٹی کے ارکان ہوں گے ایس پی حب کمیٹی کے سیکرٹری کی ذمہ داریاں بھی انجام دیں گے نوٹیفکیشن کے مطابق تحقیقاتی اداروں کے نمائندے بھی انکوائری کمیٹی کا حصہ ہوں گے اور واقعہ کے تمام ...... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

پہلوؤں کا جائزہ لیا جائے گا۔ کمیٹی اسما جنگ کو دی جانے والی دھمکیوں، اہل خانہ کے قتل اور اس سے متعلق دیگر معاملات کی تحقیقات کرکے 15 روز کے اندر اپنی رپورٹ حکومت بلوچستان کو پیش کرے گی۔ خیال رہے کہ چند دن پہلے اسما جنگ نے اپنی اور اہل خانہ کی جان کے تحفظ کے لیے قرآن پاک اٹھا کر ویڈیو بنائی تھی جس کے کچھ ہی گھنٹے بعد ان کے اہل خانہ کو قتل کر دیا گیا۔

بلوچستان کے 3 اضلاع میں ضمنی بلدیاتی انتخابات، 6 نشستوں پر پولنگ

ژوب، لورالائی اور کچی میں 19 امیدوار مدمقابل، 5 ہزار 546 ووٹرز، 2 ہزار 942 مرد اور 2 ہزار 604 خواتین ووٹرز شامل

6 پولنگ اسٹیشنز حساس قرار، پولنگ شام 4 بجے تک جاری رہی، کچی وارڈ 20 میں غیر حتمی نتائج کے مطابق فریدہ لاشاری کامیاب

کوئٹہ (آئی این پی) بلوچستان کے تین اضلاع ژوب، لورالائی اور کچی میں ضمنی بلدیاتی انتخابات کے دوسرے مرحلے کے لیے پولنگ کا عمل ہوا، مختلف میونسپل کمیٹیز اور یونین کونسلوں کی 6 جنرل نشستوں پر 19 امیدوار مدمقابل تھے جبکہ 5 ہزار 546 رجسٹرڈ ووٹرز اپنا حق رائے دہی استعمال کر سکے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے اضلاع ژوب، لورالائی اور کچی میں مختلف میونسپل کمیٹیز اور یونین کونسلوں کی 6 جنرل نشستوں پر دوسرے مرحلے کے ضمنی بلدیاتی انتخابات کے لیے پولنگ کا عمل جاری رہا۔ انتخابات ...... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

میں مجموعی طور پر 19 امیدوار حصہ لے رہے تھے۔ حلقوں میں رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 5 ہزار 546 ہے جن میں 2 ہزار 942 مرد اور 2 ہزار 604 خواتین ووٹرز شامل ہیں۔ انتخابات کے لیے مجموعی طور پر 8 پولنگ اسٹیشنز قائم کیے گئے، جن میں 2 مردانہ، 2 خواتین اور 4 مشترکہ پولنگ اسٹیشنز شامل ہیں۔ حکام کے مطابق 6 پولنگ اسٹیشنز کو حساس جبکہ 2 کو نارمل قرار دیا گیا ہے۔ پولنگ صبح 8 بجے سے شام 4 بجے تک بغیر کسی وقفے کے جاری رہی۔ دریں اثناء کچی میں ضمنی بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں میونسپل کمیٹی سبی وارڈ نمبر 20 کی جنرل کونسلر نشست پر ہونے والے انتخابات کے غیر سرکاری اور غیر حتمی نتائج سامنے آگئے ہیں، جس کے مطابق بی این پی اتحاد کے امیدوار فریدہ لاشاری نے بھاری اکثریت سے کامیابی حاصل کر لی ہے جبکہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے امیدوار عابد سہیرو دوسرے نمبر پر آگئے۔ میونسپل کمیٹی سبی وارڈ نمبر 20 میں جنرل کونسلر نشست کے لیے پولنگ کا عمل مکمل ہونے کے بعد غیر سرکاری نتائج کے مطابق بی این پی اتحاد کے امیدوار فریدہ لاشاری 355 ووٹ حاصل کر کے کامیاب قرار پائے۔ ان کے مدمقابل پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے امیدوار عابد سہیرو نے 231 ووٹ حاصل کیے اور دوسرے نمبر پر رہے۔ انتخابات میں مجموعی طور پر 594 ووٹ کاسٹ ہوئے، جن میں سے 8 ووٹ مسترد قرار دیے گئے۔ نتائج سامنے آنے کے بعد بی این پی اتحاد کے انتخابی کیمپ میں خوشی کی لہر دوڑ گئی، جہاں کارکنوں نے ایک دوسرے کو مبارکباد دی اور مٹھائیاں تقسیم کیں۔ تاہم انتخابات کے حتمی نتائج کا باقاعدہ اعلان الیکشن کمیشن کی جانب سے بعد میں کیا جائے گا۔

سوراب میں 9 سے 15 اگست تک کرفیو نافذ کر دیا گیا

شام 8 تا صبح 9 بجے کرفیو میں شہریوں کو گھروں سے نہ نکلنے کی ہدایت

سوراب (نمائندہ مشرق) ضلعی انتظامیہ سوراب نے امن وامان کی صورتحال اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے 09 اگست سے 15 اگست 2026 تک ...... بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

روزانہ شام 8:00 بجے سے صبح 9:00 بجے تک کرفیو نافذ کر دیا۔ ضلعی انتظامیہ نے تمام شہریوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ مقررہ اوقات میں غیر ضروری طور پر گھروں سے باہر نکلنے سے گریز کریں، قانون نافذ کرنے والے اداروں سے مکمل تعاون کریں اور اپنے اہل خانہ کی حفاظت کے لیے جاری کردہ ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔ اعلامیے میں واضح کیا گیا ہے کہ کرفیو کی خلاف ورزی کرنے والے افراد اپنے کسی بھی ممکنہ نقصان کے خود ذمہ دار ہوں گے جبکہ قانون کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No 2

Dated: 10 AUG 2026 Page No. 6

پاکستان، سعودیہ اور ترکیہ کا دفاعی معاہدہ تاریخی قدم ہے

[illegible]

خضدار میں تمام کمرشل مراکز کی بندش کے نئے اوقات کا نوٹیفکیشن جاری

تمام بازار، دکانیں، ہوٹل اور دیگر تجارتی ادارے رات 8 بجے سے صبح 10 بجے تک بند رہیں گے

خضدار (نامہ نگار / ن ن) ضلع خضدار میں سکیورٹی کے بڑھتے ہوئے خطرات کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ خضدار نے تمام کمرشل مراکز کی بندش کے نئے اوقات کا نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ ڈپٹی کمشنر خضدار کے دفتر سے جاری اعلامیے کے مطابق عوام کی جان و مال اور تاجر برادری کے تحفظ کیلئے عارضی احتیاطی اقدام اٹھایا گیا ہے۔ نئے حکم کے تحت ضلع خضدار کے تمام بازار، دکانیں، ہوٹل اور دیگر تجارتی ادارے رات 8 بجے سے صبح 10 بجے تک بند رہیں گے۔ [illegible]

[illegible]

ملک میں موجود معدنی وسائل کو موثر پالیسی سازی سے بروئے کار لایا جاسکتا ہے، سیدال ناصر

[illegible]

کوئٹہ، اسلام آباد (این این آئی) ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا ہے کہ پاکستان قدرتی وسائل اور معدنی دولت سے مالا مال ہے۔ بلوچستان، خیبر پختونخوا اور ملک کے دیگر علاقوں میں موجود معدنی وسائل کو موثر پالیسی سازی، سرمایہ کاری اور جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے ملکی معیشت کی مضبوطی اور عوام کی خوشحالی کے لیے بروئے کار لایا جا سکتا ہے۔ یہ بات انہوں نے سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کے چیئرمین سینیٹر مولانا عطاء الرحمن، قائمہ کمیٹی برائے [illegible] کے چیئرمین سینیٹر [illegible]، مختلف پارلیمنٹیرینز، وکلاء، دانشوروں، سول سوسائٹی، تاجر برادری، چیمبر آف کامرس کے نمائندوں اور دیگر اہم شخصیات سے ملاقاتوں کے دوران بات چیت کرتے ہوئے کہی۔ ملاقاتوں کے دوران ملک کی سیاسی و معاشی صورتحال، امن و امان، قومی ترقی اور خطے میں ہونے والی اہم پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے [illegible]

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 10 AUG 2026 Page No. 7

حکومتی و سیکورٹی ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے سے قاصر ہیں، پشتونخوا میپ

ملک بھر میں پشتونوں کا جینا حرام کر دیا گیا، بلوچستان کی قومی شاہراہوں، شہر و گاؤں میں مسلح جتھے دندناتے پھر رہے ہیں

صوبے کے عوام کو قدرتی خزانوں میں حصہ دار بنانے کیلئے 30،31 اگست اور یکم ستمبر کو کوئٹہ میں جرگہ ہوگا، بیان

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صوبے کے امن وامان کے حوالے سے صورتحال [illegible] ... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7

[illegible] اپنا مال پہنچانے سے گریزاں ہیں [illegible] روزگاری میں صوبے کی ہر شاہراہ، شہر، گاؤں میں مسلح غیر سرکاری جتھے دندناتے پھر رہے ہیں اس صوبے کی اس نازک گھمبیر صورتحال پر پارٹی چیئرمین محترم محمود خان اچکزئی کی جانب سے پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی صدارت میں جرگہ بلایا اور پشتونوں کو درپیش مسائل پر بحث کرنا اور مسائل کے حل کے لئے لائحہ عمل طے کرنا اور اس پر عملدرآمد کرنے کے لئے تمام قوم کے نمائندوں کے ذریعے آگہی، سیاسی و جمہوری جدوجہد سے حل نکالنا شامل ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ پارٹی پشتونوں کے ساتھ جاری ملک بھر میں ناروا سلوک اور پشتونخوا وطن میں سرکاری سرپرستی میں جاری بدامنی کے خاتمے، کاروبار و روزگار کی حفاظت اور معدنی خزانوں پر حق کے تحفظ طے کرنے اور عوام کو قدرتی خزانوں میں حصہ دار بنانے اور آواز بلند کرنے کیلئے 30، 31 اگست اور یکم ستمبر 2026 کو تین روزہ جرگہ کوئٹہ میں منعقد ہوگا مہمانوں کو اس سے استدعا کی گئی کہ وہ شرکت کر کے عوام دوستی کا ثبوت دیں۔

نیشنل پارٹی کی سیاست کا بنیادی مقصد ملازمین کے حقوق کا تحفظ ہے، مالک بلوچ

جمہوری، سیاسی آئینی جدوجہد پر یقین، ملازمین کے جائز مطالبات کو اسی جدوجہد کا حصہ سمجھتے ہیں، قائد نیشنل پارٹی

اساتذہ معاشرے کی تعمیر میں اہم کردار ادا کرتے، کسی بھی استاد کے روزگار سے متعلق معاملہ انتہائی حساس نوعیت کا ہوتا ہے

معطل اساتذہ و دیگر متاثرہ ملازمین کی بحالی کیلئے بذات خود کوشاں ہیں، جی ٹی اے بی کے وفد سے گفتگو

کوئٹہ (این این آئی) گورنمنٹ ٹیچرز ایسوسی ایشن بلوچستان (جی ٹی اے بی) کے رہنماؤں کے ایک وفد نے میر ہزار خان مری کی قیادت میں نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر و سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کی جس میں اساتذہ کو درپیش مسائل، معطل کئے گئے اساتذہ کی بحالی، ملازمین کے حقوق، گرینڈ الائنس کی جدوجہد اور موجودہ صورتحال سمیت مختلف امور پر تفصیلی تبادلہ ... بقیہ 61 صفحہ نمبر 7

شامل کیا گیا وفد میں جی ٹی اے بلوچستان کے مرکزی رہنماؤں شاہ جہان، [illegible] کھیتران، غلام نبی، [illegible] اور مولا بخش بلوچ سمیت دیگر شامل تھے وفد کے اراکین نے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کے دوران گرینڈ الائنس کے اسیر رہنماؤں کی رہائی کے سلسلے میں ان کی جانب سے کی جانے والی کوششوں پر خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا جی ٹی اے بلوچستان کے رہنماؤں نے کہا کہ اساتذہ اور دیگر سرکاری ملازمین اپنے جائز حقوق کے حصول کیلئے طویل عرصے سے جدوجہد کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 10 AUG 2026 Page No. 8

بلوچستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں، 15 دہشتگرد ہلاک

اسلحہ و گولہ بارود برآمد

آپریشنز مستونگ، بولان، واشک، آواران، بی، خضدار، ہرنائی اور نوشکی میں کیے گئے، وفاقی وزیر داخلہ کا فورسز کو خراج تحسین پیش

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں کرتے ہوئے 15 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، ایمونیشن، گولہ بارود برآمد کرلیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کے دستے نے بلوچستان کے علاقوں مستونگ، بولان، واشک، آواران، بی، خضدار، ہرنائی اور نوشکی میں فتنہ الہندوستان فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کے خلاف کارروائیاں کرتے ہوئے 15 خوارج کو ہلاک کر دیا اور ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرلیا۔ ذرائع کے مطابق سیکورٹی فورسز کی کارروائیوں کے باعث دہشت گردوں کے نیٹ ورک کو نقصان پہنچا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ 15 خوارج کو ہلاک کر کے سیکورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا ہے۔ ان کا کہنا تھا دہشت گردی کے خلاف سیکورٹی فورسز کے بہادر جوان قوم کا فخر ہیں، بلوچستان سے فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔

کوئٹہ پولیس کی سنیچرز، افغان مہاجرین اور کالے شیشے والی گاڑیوں کیخلاف کارروائی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ پولیس نے اشتہاری، سنیچرز، غیر قانونی اسلحہ رکھنے والوں، افغان مہاجرین اور کالے شیشے والی گاڑیوں، بغیر نمبر پلیٹ کے موٹر سائیکلوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے شہید ڈی ایس پی جمیل کاکڑ تھانہ اور ہزارہ ٹاؤن تھانے کے عملے نے 2 ملزمان، 5 افغان مہاجرین کو حراست میں لے لیا۔ پولیس کے مطابق ایس ایس پی آپریشن کوئٹہ ضیاء الحق مندوخیل کی خصوصی ہدایت پر ڈی ایس پی شہید جمیل کاکڑ تھانے کے عملے نے اشتہاری ملزم ایاز کو گرفتار کرلیا جبکہ ہزارہ ٹاؤن تھانے کے عملے نے سنیچرز فرحان کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے غیر قانونی اسلحہ، پسٹل بمعہ راؤنڈ برآمد کرلی۔ دوسری کارروائی میں غیر قانونی طور پر رہائش پذیر 5 افغان باشندوں کو گرفتار کرلیا اس کے علاوہ چیکنگ کے دوران 2 گاڑیوں سے کالے شیشے اور 8 موٹر سائیکلوں کے خلاف بغیر نمبر پلیٹ کے کارروائی کی مزید کارروائی پولیس کر رہی ہے۔

مستونگ سے اغوا ہونے والے دو کوریئر بحفاظت رہا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) مستونگ سے اغوا ہونے والے دو کوریئر بحفاظت رہا ہو گئے۔ ذرائع کے مطابق 15 روز کھڈکوچہ سے دو نجی کوریئر کمپنی کے ڈرائیور جان محمد اور سجاد علی کو اغوا کر لیا تھا جن کی رہائی کیلئے دو کروڑ روپے تاوان طلب کیا گیا تھا دونوں گزشتہ روز اپنے گھر پہنچ گئے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 10 AUG 2026 Page No. 9

اسپیزنڈ ریلوے ٹریک دھماکے سے تباہ، کوئٹہ میں موبائل و ڈیٹا سروس معطل

سیکورٹی کلیئرنس کے بعد متاثرہ ٹریک کی مرمت مکمل کر دی گئی، جعفر ایکسپریس ایک گھنٹہ تاخیر کیساتھ منزل مقصود کی جانب روانہ ہوگئی

صوبائی دارالحکومت میں سیکورٹی ہائی الرٹ، موبائل سروسز کی بندش سے شہریوں کو مشکلات، سروسز بحالی کا کوئی حتمی وقت نہیں دیا گیا

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + آن لائن) اسپیزنڈ کے علاقے میں ریلوے ٹریک کو دھماکہ خیز مواد سے اڑا دیا گیا ریلوے حکام نے ٹریک کی مرمت مکمل کر دی کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس ٹرین اپنے مقررہ وقت .... بقیہ 7 صفحہ نمبر 7 پر

سے ایک گھنٹے کی تاخیر سے منزل مقصود کی جانب روانہ ہوئی ریلوے حکام کے مطابق گزشتہ شب نامعلوم ملزمان نے اسپیزنڈ کے علاقے میں ریلوے ٹریک پر دھماکہ خیز مواد نصب کر رکھا تھا جو زوردار دھماکے سے پھٹ گیا جس سے ٹریک کو نقصان پہنچا دھماکے کی اطلاع ملتے ہی پولیس، سیکورٹی فورسز، فرنٹیئر کور اور بم ڈسپوزل اسکواڈ کی ٹیم موقع پر پہنچ گئی سیکورٹی کلیئرنس کے بعد ریلوے حکام نے ٹریک کی مرمت مکمل کر دی اور اتوار کی صبح کوئٹہ سے پشاور جانے والی جعفر ایکسپریس اپنے وقت مقررہ سے ایک گھنٹہ 5 منٹ کی تاخیر سے روانہ ہوئی دریں اثناء صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت بلوچستان کے مختلف اضلاع میں اتوار کی دوپہر موبائل فون سگنلز اور موبائل ڈیٹا سروس بند کر دی گئی پولیس اور سیکورٹی فورسز کی جانب سے کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں چیکنگ کا عمل شروع کیا گیا ہے ذرائع کے مطابق اتوار کی دوپہر 2 بجے کے بعد تمام موبائل کمپنیز کی موبائل سگنلز سروس مکمل طور پر معطل کر دی گئی اور موبائل ڈیٹا بھی بند کر دیا گیا جس کی وجہ سے میڈیا سمیت تمام مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ کوئٹہ میں سیکورٹی ہائی الرٹ ہونے کے بعد سیکورٹی کے پیش نظر ایف سی اور پولیس کی جانب سے ناکے لگا کر گاڑیوں کی چیکنگ شروع کر دی گئی ہے۔

زیارت: مشتبہ مسلح افراد کی نقل و حرکت، پولیس ہائی الرٹ

سی ٹی ڈی کی اطلاع پر حساس علاقوں میں نگرانی کے اقدامات مزید سخت

زیارت (یو این اے) ضلع زیارت میں مشتبہ مسلح افراد کی دوبارہ نقل و حرکت اور بعض علاقوں میں ان کی مبینہ موجودگی کی اطلاعات کے بعد سیکیورٹی صورتحال کے .... بقیہ 26 صفحہ نمبر 7 پر

حوالے سے تشویش میں اضافہ ہو گیا ہے۔ سی ٹی ڈی بلوچستان کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کی بنیاد پر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ضلع زیارت عبدالمالک درانی نے ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او زیارت و سنجاوی اور ضلع بھر کے تمام ایس ایچ اوز کو خصوصی مراسلہ جاری کرتے ہوئے انتہائی چوکسی اختیار کرنے اور متعلقہ علاقوں میں سیکیورٹی و حفاظتی اقدامات مزید سخت کرنے کی ہدایت کی ہے پولیس ذرائع کے مطابق سی ٹی ڈی بلوچستان سے موصول ہونے والی معلوماتی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ مشتبہ افراد گزشتہ تقریباً ایک ہفتے سے بعض اہم سڑکوں اور راستوں کے کناروں پر نظر نہیں آئے تھے، تاہم گزشتہ روز ان کی دوبارہ موجودگی کی اطلاعات سامنے آئیں۔ رپورٹ کے مطابق مشتبہ افراد کو سمل زیزری کے علاقے میں دیکھا گیا، جس کے بعد متعلقہ پولیس حکام کو صورتحال پر خصوصی نظر رکھنے کی ہدایت کی گئی مراسلے میں بتایا گیا ہے کہ مشتبہ افراد نے علاقے میں موجود ایک مقامی دکان پر بھی جا کر کچھ اشیا خریدیں۔ اطلاعات کے مطابق دکان سے خریداری کے بعد مشتبہ افراد نے علاقے سے گزرنے والے بعض راہگیروں کو روک کر ان کے شناختی کارڈز اور موبائل فونز چیک کیے اور اس کے بعد انہیں اپنی منزل کی جانب جانے کی اجازت دی۔ اس واقعے نے مقامی آبادی اور راہگیروں میں سیکیورٹی کے حوالے سے تشویش پیدا کر دی ہے سی ٹی ڈی کی جانب سے فراہم کردہ معلومات کے مطابق ساسٹہ تنگی کے علاقے میں ایک اسکول کے قریب بھی چار مسلح افراد کو دیکھا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 10 AUG 2026

Page No. 10

صوبائی دارالحکومت میں ناقص صفائی، شہریوں کی زندگی اجیرن

اکثر علاقوں میں کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں، صفائی مہم شروع کی جائے، پشتونخوا میپ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ میں صفائی کی بدترین صورتحال، کچرے کے ڈھیر، جراثیم کش اسپرے نہ ہونے اور آوارہ کتوں کی بڑھتی تعداد نے شہریوں کی زندگی اجیرن بنادی ہے بیان میں کہا گیا کہ صفا پراجیکٹ شہر میں صفائی میں بری طرح ناکام ہے شہر کے اکثر علاقوں میں کچرے کے ڈھیر لگے ہوئے ہیں گلی محلوں میں سیوریج کا پانی بہہ رہا ہے جس سے شہری پیدل چل نہیں سکتے بیان میں افسوس کا اظہار کیا گیا ہے کہ شہر میں اسپرے نہ ہونے کے باعث مختلف متعدی امراض پھیلنے کا خدشہ بڑھ گیا ہے اگر بروقت احتیاطی اقدامات نہ کیے گئے تو شہر کو صحت کے سنگین بحران کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے بیان میں آوارہ کتوں کی بڑھتی ہوئی تعداد پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا کہ کتوں کے کاٹنے کے واقعات نے لوگوں میں شدید خوف و ہراس پھیلا دیا ہے حکومت کی ذمہ داری ہے کہ شہریوں کا تحفظ یقینی بنائے بیان میں حکومت، ضلعی انتظامیہ، میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ اور صفا پراجیکٹ کے حکام سے مطالبہ کیا گیا کہ کوئٹہ شہر میں فوری اور ہنگامی بنیادوں پر صفائی اور اسپرے مہم شروع کی جائے۔

بی ٹیوٹا کے متاثرین کا وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سے روزگار کی فراہمی کا مطالبہ

ہمارے مستقبل کا فیصلہ نہ کیا گیا تو پریس کلب کے سامنے احتجاجی کیمپ لگائیں گے، مظفر علی و دیگر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بی ٹیوٹا کے متاثرین طلبا، حیدر کاکڑ اور محمد شبیر نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپنے وعدے پر عملدرآمد کرتے ہوئے صوبے کے 1500 بے روزگار نوجوانوں کو بیرون ملک بھیجیں یا انہیں بلوچستان سمیت ملک میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اگر ہمارے مستقبل کا فیصلہ نہ کیا گیا تو احتجاج کا راستہ اختیار کرتے ہوئے کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی کیمپ لگائیں گے، ہفتہ کو دیگر ساتھیوں مظفر علی خان، عامر اکرم، رسول بخش اور ذوالقرنین سمیت پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ نے اقتدار میں آنے کے بعد بلوچستان کے ہزاروں بے روزگار نوجوانوں کو بی ٹیوٹا کے توسط سے بیرون ممالک بھیجنے کی نوید سنائی تھی اور اکتوبر 2024ء میں پروگرام شروع کیا گیا جس کے تحت 30 ہزار بے روزگار نوجوانوں کو عالمی معیار کی تربیت فراہم کرکے خلیجی ممالک اور یورپ بھیجا جانا تھا تاحال منصوبہ التواء کا شکار ہے سعودی عرب بھیجے گئے نوجوان واپس بھیج دیے گئے جس کی وجہ سے ان میں شدید مایوسی پائی جارہی ہے انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کے ڈپٹی پارلیمانی لیڈر میر رحمت صالح بلوچ نے اس مسئلے کو اسمبلی میں اٹھایا تھا لیکن تاحال کوئی شنوائی نہیں ہوئی انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا تھا کہ پروگرام میں کرپشن کی تحقیقات ہورہی ہیں لیکن ڈیڑھ سال کا عرصہ گزرنے کے باوجود حقائق منظر عام پر نہیں آئے اگر نوجوانوں کو روزگار کے حصول کے لیے بیرون ملک نہ بھیجا گیا تو ہم کوئٹہ پریس کلب کے سامنے احتجاجی کیمپ لگانے پر مجبور ہوں گے۔

INTEKHAB QUETTA

گڈانی جھکو چیک پوسٹ ایریا میں چوری، ڈکیتی کی وارداتوں میں اضافہ

عوام میں خوف وہراس

آئے روز نقدی اور قیمتی سامان چھینا جا رہا ہے، اعلیٰ پولیس حکام سے سماج دشمن عناصر کیخلاف سخت نوٹس لینے کا مطالبہ

حب (نمائندہ انتخاب) گڈانی پولیس جھکو چیک پوسٹ ایریا میں چوری ڈکیتی کی وارداتیں عروج پر پہنچ گئیں، نامعلوم مسلح ڈاکوؤں کی ڈرائیوز سے لوٹ مار متعدد موبائل فونز اور ہزاروں روپے نقدی رقم لوٹ کر باآسانی فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے واقعہ کے بعد ڈرائیوز کا گڈانی جھکو چیک پوسٹ کے خلاف احتجاج فوری ڈاکوؤں کو گرفتار کرنے اور مسروقہ موبائل فونز اور نقدی برآمد کرنے کا مطالبہ کیا اس حوالے سے ذرائع بتاتے ہیں کہ گڈانی پولیس جھکو چیک پوسٹ ایریا میں گزشتہ شب ایک گاڑیوں کی پارکنگ ایریا میں نامعلوم مسلح ڈاکوؤں نے متعدد ڈرائیورز سے اسلحہ کے زور پر قیمتی موبائل فونز اور ہزاروں روپے نقدی لوٹ کر فرار ہوگئے واقعہ کے بعد ڈرائیوز نے مذکورہ پولیس چیک پوسٹ کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا اور مسروقہ موبائل فونز اور نقدی رقم برآمد کرنے کا بقیہ نمبر1 صفحہ 5 پر

مطالبہ کیا ذرائع بتاتے ہیں گڈانی پولیس ایریا میں چوری ڈکیتی کی وارداتیں معمول بن گئی ہیں رات کے وقت گڈانی شپ بریکنگ ایریا سمیت بیرکس روڈ سے جھکو کنڈ جانے والی سڑک پر لوٹ مار کی وارداتیں ہوتی رہتی ہیں دوسری جانب عوامی حلقوں نے اعلیٰ پولیس حکام سے گڈانی پولیس ایریا میں چوری ڈکیتی کی وارداتوں کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔

سریاب کے اکثر ڈاکخانے یوٹیلیٹی بلز کی وصولی کے لیے بند، عوام شدید مشکلات کا شکار

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام حلقہ سریاب، مولانا عبیداللہ سندھی یونٹ کلی سردہ کے امیر مولانا عطا [illegible] رحمانی، مفتی ممتاز احمد عثمانی، مفتی نیاز محمد قلندر، مفتی عبدالقیوم، قاری سمیع اللہ، مولوی ثنا اللہ، حافظ عبدالرؤف، مولوی حبیب اللہ، قاری محمد ارشاد اکمل اور دیگر سینئر اراکین نے مجلس شوریٰ و عاملہ کے اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے سریاب میں یوٹیلیٹی بلز کی وصولی کے لیے ڈاکخانوں کی بندش پر شدید تشویش اور سخت احتجاج کا اظہار کیا ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ سریاب کوئٹہ کا ایک گنجان آباد اور وسیع علاقہ ہے، مگر افسوس کہ یہاں عوام کو بنیادی سرکاری سہولیات کی فراہمی کے بجائے آئے روز مشکلات کے نئے پہاڑ کھڑے کیے جارہے ہیں۔ خصوصاً بجلی، گیس اور دیگر یوٹیلیٹی بلز کی ادائیگی کے معاملے میں شہری شدید اذیت سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بجلی اور گیس کے بھاری بھرکم بل غریب اور متوسط طبقے کے شہریوں کے لیے پہلے ہی ناقابل برداشت بن چکے ہیں۔ جب کوئی صارف متعلقہ ادارے سے اپنا بل اقساط میں تبدیل کرواتا ہے تو اس کے بعد مقررہ قسط جمع کرانے کے لیے پوسٹ آفس پہنچتا ہے، مگر وہاں اسے معلوم ہوتا ہے کہ متعلقہ ڈاکخانہ بل وصول کرنے کی سہولت سے محروم یا بند ہے۔ رہنماؤں نے کہا کہ مزید ستم یہ ہے کہ جب شہری متبادل کے طور پر بینک کا رخ کرتے ہیں تو بعض مقامات پر بینک بھی یوٹیلیٹی بل وصول کرنے سے انکار کردیتے ہیں۔ ایسے حالات میں ایک عام شہری آخر کہاں جائے؟ کیا وہ دن بھر سرکاری دفاتر اور بینکوں کے چکر کاٹتا رہے؟ کیا بزرگ، خواتین، مزدور اور کم آمدنی والے افراد اس اذیت کے مستحق ہیں؟ انہوں نے کہا کہ محکمہ ڈاک اور متعلقہ یوٹیلیٹی اداروں کی باہمی عدم رابطگی کا خمیازہ عوام کیوں بھگتیں؟ اگر کسی علاقے کے ڈاکخانے میں بل وصول کرنے کی سہولت ختم کی گئی ہے تو عوام کو باقاعدہ متبادل انتظام فراہم کیا جائے، بصورت دیگر یہ عمل شہریوں کو دانستہ طور پر مشکلات میں دھکیلنے کے مترادف ہے۔ جمعیت علما اسلام کے رہنماؤں نے پاکستان پوسٹ کے پوسٹ ماسٹر جنرل (PMG)، ڈائریکٹر جنرل پوسٹل سروسز (DG)، چیف پوسٹ ماسٹر اور دیگر اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا کہ سریاب کے تمام ڈاکخانوں کی صورتحال کا فوری جائزہ لیا جائے، بند یا غیر فعال ڈاکخانوں کو فوری طور پر فعال کیا جائے اور یوٹیلیٹی بلز کی وصولی کا منظم، مستقل اور آسان نظام بحال کیا جائے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 10 AUG 2026 Page No. 11

مکہ دفاعی معاہدہ۔۔۔فیصلوں کو عملی قوت میں ڈھالنے کا وقت

جمعہ کے روز پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان مکہ مکرمہ میں ہونے والا مشترکہ دفاعی معاہدہ میڈیا پر بحث مباحثوں کا موضوع بنا ہوا ہے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ محض ایک سفارتی دستاویز یا تین برادر ممالک کے درمیان دفاعی تعاون کا معمول کا اعلان نہیں بلکہ بدلتی ہوئی عالمی اور علاقائی صورتحال میں ایک ایسے نئے باب کا آغاز ہے جس کے اثرات آنے والے برسوں میں نمایاں طور پر محسوس کیے جا سکتے ہیں۔ اس معاہدے کی اہمیت اس لئے بھی غیر معمولی ہے کہ یہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب مشرق وسطیٰ سمیت ہمارا خطہ اور مجموعی طور پر پوری دنیا پیچیدہ مسائل، بڑھتے ہوئے خطرات اور تیزی سے تبدیل ہوتی ہوئی عالمی صف بندیوں سے گزر رہی ہے۔ تاہم اس معاہدے کی اصل کامیابی صرف اس کے اعلان یا اس کے گرد پیدا ہونے والے جوش و جذبے سے نہیں بلکہ اس امر سے طے ہوگی کہ تینوں ممالک اسے کس حد تک عملی تعاون، مشترکہ صلاحیت اور پائیدار امن میں تبدیل کرتے ہیں۔ نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے گزشتہ روز بجا طور پر واضح کیا ہے کہ مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں بلکہ خالصتاً دفاعی نوعیت کا ہے اور اس کا بنیادی مقصد علاقائی امن، استحکام اور خوشحالی کی کوششوں کو تقویت دینا ہے۔ سعودی وزارت خارجہ کی وضاحت بھی اس حوالے سے خاصی اہم ہے کہ معاہدے کا مقصد دفاعی تیاری میں اضافہ، اسٹریٹجک دفاعی صلاحیتوں کی ترقی اور کسی بھی خطرے کا مشترکہ طور پر مقابلہ کرنے کے لئے تعاون کو فروغ دینا ہے دیکھا جائے تو اس وقت دنیا میں طاقت کا توازن تیزی سے تبدیل ہو رہا ہے اور سلامتی کا تصور بھی اپنی پرانی حدود سے بہت آگے نکل چکا ہے۔ آج کسی ملک کی دفاعی سلامتی صرف توپ، ٹینک، طیارے یا میزائل سے وابستہ نہیں رہی بلکہ سائبر حملوں، مصنوعی ذہانت، ڈرون ٹیکنالوجی، حساس انفراسٹرکچر، معلوماتی جنگ، سمندری راستوں، توانائی کے تحفظ اور جدید مواصلاتی نظام تک پھیل چکی ہے۔ ایسے میں تینوں ممالک کے درمیان تعاون کو بھی صرف روایتی دفاعی مشقوں تک محدود نہیں رہنا چاہئے بلکہ جدید دور کے تمام نئے خطرات کے مقابلے کے لئے مشترکہ استعداد پیدا کرنے کی سمت آگے بڑھنا چاہئے۔ پاکستان کے لئے اس معاہدے کی اہمیت کئی حوالوں سے قابل توجہ ہے۔ پاکستان کے پاس دفاعی شعبے میں وسیع تجربہ، تربیت یافتہ افرادی قوت اور مختلف مشکل حالات سے نمٹنے کی صلاحیت موجود ہے۔ دوسری جانب ترکیہ نے گزشتہ برسوں میں اپنی دفاعی صنعت، جدید ٹیکنالوجی، ڈرونز، دفاعی تحقیق اور مقامی پیداوار کے شعبوں میں نمایاں مقام حاصل کیا ہے جبکہ سعودی عرب کے پاس مالی وسائل، جغرافیائی اہمیت اور خطے میں وسیع سفارتی اثر و رسوخ موجود ہے۔ اگر ان تینوں ممالک کی صلاحیتوں کو باقاعدہ اور منظم انداز میں ایک دوسرے کے ساتھ جوڑا جائے تو یہ تعاون محض دفاعی معاہدہ نہیں رہے گا بلکہ خود انحصاری کی ایک وسیع حکمت عملی بن سکتا ہے۔ یہی وہ پہلو ہے جس پر اب خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ معاہدے پر دستخط ہو چکے، مبارکبادیں دی جا چکیں، سیاسی قیادت اپنے اطمینان کا اظہار کر چکی اور مسلم دنیا کے مختلف حلقوں نے بھی اس پیش رفت کو سراہا ہے۔ او آئی سی، مسلم ورلڈ لیگ، فلسطین اور بحرین کی جانب سے معاہدے کا خیر مقدم کیا گیا ہے جو اس امر کی علامت ہے کہ اسے وسیع تر مسلم دنیا میں سلامتی اور استحکام کے حوالے سے اہم پیش رفت سمجھا جا رہا ہے۔ لیکن اب ضرورت اس بات کی ہے کہ جشن کے بعد عمل کا مرحلہ شروع ہو۔ ہر بڑا معاہدہ اسی وقت تاریخی بنتا ہے جب اس کے الفاظ ادارہ جاتی اقدامات میں تبدیل ہوں۔ پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کو اب ایسے مستقل میکنزم تشکیل دینے چاہئیں جن کے ذریعے دفاعی حکام، ماہرین، سائنس دان، انجینئرز اور متعلقہ ادارے باقاعدگی سے ایک دوسرے کے تجربات سے فائدہ اٹھا سکیں۔ مشترکہ تربیتی پروگرام، دفاعی تحقیق، ٹیکنالوجی کی منتقلی، سائبر سیکیورٹی، ڈرون ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور دفاعی پیداوار میں اشتراک اس معاہدے کو حقیقی معنوں میں نتیجہ خیز بنا سکتے ہیں۔ یہاں معاہدے کا معاشی پہلو بھی نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ دفاع اور معیشت آج ایک دوسرے سے الگ شعبے نہیں رہے۔ مضبوط معیشت ہی مضبوط دفاعی صلاحیت کو مستقل بنیاد فراہم کرتی ہے اور جدید دفاعی صنعت خود بھی اقتصادی ترقی کا ایک ذریعہ بن سکتی ہے۔ اگر تینوں ممالک دفاعی تعاون کے ساتھ سرمایہ کاری، تجارت، توانائی، انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی اور صنعتی شراکت داری کو بھی آگے بڑھاتے ہیں تو مکہ معاہدہ تینوں ملکوں کے درمیان وسیع تر اسٹریٹجک شراکت داری کی بنیاد بن سکتا ہے۔ پاکستان کے لئے سعودی عرب کے ساتھ اقتصادی تعلقات کی اہمیت کسی وضاحت کی محتاج نہیں۔ سعودی عرب میں پاکستانی افرادی قوت کی ایک بڑی تعداد موجود ہے، دونوں ملکوں کے درمیان مذہبی اور عوامی تعلقات گہرے ہیں اور سعودی عرب نے مختلف مشکل اوقات میں پاکستان کا ساتھ دیا ہے۔ اسی طرح ترکیہ پاکستان کا دیرینہ دوست اور قابل اعتماد شراکت دار ہے۔ اگر ان دونوں تعلقات کو ایک مشترکہ معاشی اور دفاعی فریم ورک کے ساتھ جوڑنے کی کوشش کی جائے تو پاکستان کے لئے نئے اقتصادی امکانات پیدا ہو سکتے ہیں۔ ہمارے لئے یہ معاہدہ ایک موقع ہے کہ ہم اپنی دفاعی مہارت، انسانی وسائل اور جغرافیائی حیثیت کو معاشی و صنعتی ترقی کے ساتھ جوڑیں۔ اسی طرح سعودی عرب کے لئے بھی یہ معاہدہ بدلتے ہوئے عالمی حالات میں اپنے دفاعی اور اسٹریٹجک مفادات کے تحفظ کا ایک نیا ذریعہ بن سکتا ہے۔ ترکیہ کے لئے بھی یہ تعاون وسیع تر مسلم دنیا کے ساتھ دفاعی اور تکنیکی روابط مضبوط کرنے کا ایک ذریعہ بن سکتا ہے۔ مسلم دنیا کے لئے بھی اس معاہدے میں ایک اہم سبق پوشیدہ ہے۔ مسلم ممالک کی بڑی تعداد وسائل، افرادی قوت، جغرافیائی اہمیت اور قدرتی دولت سے مالا مال ہے، لیکن باہمی تعاون کے فقدان کے باعث ان وسائل کو مشترکہ قوت میں تبدیل نہیں کیا جا سکا۔ دنیا کے دیگر خطوں میں علاقائی اتحاد تجارت، صنعت، دفاع، ٹیکنالوجی اور سفارت کاری کے ذریعے اپنی اجتماعی طاقت بڑھا رہے ہیں۔ مسلم ممالک بھی اگر باہمی اختلافات کو کم کرتے ہوئے مشترکہ مفادات پر توجہ دیں تو ان کی آواز کہیں زیادہ موثر ہو سکتی ہے۔ اس حوالے سے مکہ مکرمہ میں ہونے والے معاہدے کی علامتی اہمیت بھی کم نہیں۔ مکہ صرف سعودی عرب کا شہر نہیں بلکہ پوری امت مسلمہ کے دلوں کا مرکز ہے۔ اسی مقدس سرزمین پر تین اہم مسلم ممالک کا اپنے دفاع اور سلامتی کے حوالے سے ایک دوسرے کے ساتھ آگے بڑھنے کا عزم ایک مضبوط علامتی پیغام رکھتا ہے۔ آج دنیا میں کسی ملک کی طاقت اس کی معیشت، ٹیکنالوجی، سفارت کاری، تعلیم، صنعتی پیداوار اور انسانی وسائل سے بھی متعین ہوتی ہے۔ اگر اعتماد، تسلسل اور مشترکہ مفادات کی بنیاد پر یہ تعاون آگے بڑھایا گیا تو مکہ معاہدہ آنے والے وقتوں میں پوری مسلم دنیا کے لئے ایک روشن مثال بنے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 AUG 2026 Page No. 12

Police violence

The alleged police violence against Pashtun workers from Balochistan at a hotel in Sindh is deeply disturbing and demands immediate attention from the provincial and federal authorities. Reports of police personnel resorting to violence and subsequently detaining Pashtun workers raise serious questions about the treatment of citizens who leave their homes in search of employment and livelihood. The disturbing videos circulating on social media, showing what appears to be harsh treatment by police, have further intensified public concern and deserve a transparent investigation.

Karachi is home to workers from every part of Pakistan. People from Balochistan, particularly Pashtuns, have long contributed to the city's economy by working in hotels, restaurants, transport, construction, markets and numerous other sectors. They come to Karachi not to create trouble but to earn an honest living and support families back home. Their provincial or ethnic identity must never become a reason for discrimination, harassment or collective punishment.

Law-enforcement agencies have a responsibility to maintain order, but that responsibility comes with an equally important obligation to respect the dignity and legal rights of every citizen. If any individual was involved in a violation of the law, the proper course is to identify the accused, establish the facts and proceed according to law. Collective action against workers based on their ethnicity or place of origin cannot be justified in a society governed by constitutional rights and the rule of law.

The Sindh government should therefore take immediate notice of the incident and order an impartial inquiry into the allegations. If police officials are found to have used excessive or unlawful force, those responsible should face appropriate action. At the same time, the facts of the incident should be established fairly so that public debate is based on evidence rather than rumours or inflammatory claims.

The government of Balochistan also has a responsibility toward its citizens working outside the province. It should engage with the Sindh government and ensure that mechanisms exist to address complaints involving Balochistan-origin workers in Karachi. A dedicated liaison mechanism could help workers report harassment and seek assistance without fear. Karachi's strength lies in its diversity, and its workers regardless of language, ethnicity or province deserve equal protection under the law. The disturbing images circulating online should not simply fade from public attention. They should prompt accountability, dialogue and stronger safeguards so that every citizen from Balochistan working in Karachi can earn a livelihood with dignity, security and peace.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 10 AUG 2026 Page No. 13

کوئٹہ سنور رہا ہے، مگر عوامی مسائل کب سنوریں گے؟

تحریر: ذوالفقار علی طارق قادری

کوئٹہ شہر میں حالیہ دنوں ترقیاتی کاموں کے حوالے سے ایک مثبت تبدیلی دکھائی دے رہی ہے۔ مختلف شاہراہوں کی تعمیر و مرمت، گلی محلوں کی سڑکوں کو پختہ کرنا، نالیوں کی تعمیر، سڑکوں کے درمیان شجرکاری، چھوٹے اور بڑے پودے لگانا، یقیناً ایسے اقدامات ہیں جو شہر کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہے ہیں۔ آج جب انسان ان سڑکوں سے گزرتا ہے تو محسوس ہوتا ہے کہ کوئٹہ پہلے کی نسبت زیادہ خوبصورت، صاف ستھرا اور منظم دکھائی دے رہا ہے۔ یہ تمام کام قابل تحسین ہیں اور ان کی حوصلہ افزائی ہونی چاہیے۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ کام بہت پہلے ہو جانے چاہیے تھے، لیکن اگر اب ان کا آغاز ہوا ہے تو اسے خوش آئند قرار دینا چاہیے۔ دیر آید، درست آید کے مصداق اگر آج شہر کی ترقی اور خوبصورتی کے لیے عملی اقدامات کیے جا رہے ہیں تو ان کا خیر مقدم کرنا چاہیے۔ درخت لگانا، شجرکاری کرنا، ماحول کو سرسبز بنانا اور صاف ستھرا رکھنا نہ صرف موجودہ نسل بلکہ آنے والی نسلوں کے لیے بھی ایک بہترین سرمایہ ہے۔ ایک سرسبز اور خوبصورت شہر ہی ایک صحت مند معاشرے کی بنیاد بنتا ہے۔

لیکن اس تمام خوبصورتی کے ساتھ ایک تلخ حقیقت بھی موجود ہے، جس سے نظریں چرائی نہیں جا سکتیں۔ سڑکیں، نالیاں، فٹ پاتھ اور پارک اپنی جگہ اہم ہیں، مگر عوام کی زندگی صرف ان چیزوں سے آسان نہیں ہوتی۔ عوام کی اصل ضرورتیں آج بھی وہی ہیں جو کئی برسوں سے توجہ کی منتظر ہیں۔ پانی، صحت، تعلیم، گیس اور بجلی جیسے بنیادی مسائل آج بھی لاکھوں شہریوں کے لیے ایک آزمائش بنے ہوئے ہیں۔

سب سے زیادہ تشویشناک مسئلہ پانی کا ہے۔ کوئٹہ میں زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک نیچے جا چکی ہے۔ گرمیوں میں شہری تین ہزار سے چار ہزار روپے تک کا فی ٹینکر خریدنے پر مجبور ہیں۔ غریب اور متوسط طبقہ اپنی روزمرہ ضروریات پوری کرے یا پانی خریدے، یہ ایک مشکل فیصلہ بن چکا ہے۔ اگر آج سے سنجیدہ منصوبہ بندی نہ کی گئی تو آنے والے برسوں میں پانی کا بحران مزید سنگین صورت اختیار کر سکتا ہے۔ اس لیے حکومت کو پانی کے ذخائر بڑھانے، نئے ڈیم، واٹر سپلائی منصوبوں اور بارش کے پانی کو محفوظ بنانے جیسے منصوبوں پر فوری توجہ دینی ہوگی۔

اسی طرح گیس کا مسئلہ بھی ہر سال عوام کے لیے ایک کربناک آزمائش بن جاتا ہے۔ گرمیوں میں تو لوگ کسی نہ کسی طرح بجلی کی لوڈشیڈنگ اور دیگر مشکلات برداشت کر لیتے ہیں، لیکن جیسے ہی سردیوں کا موسم قریب آتا ہے، ہر گھر میں تشویش کی ایک نئی لہر دوڑ جاتی ہے۔ آج بھی سردیوں کی آمد میں وقت باقی ہے، مگر اس کے باوجود عوام ابھی سے پریشان ہیں۔ والدین یہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ اگر اس سال بھی گیس کی صورتحال پہلے جیسی رہی تو اپنے بچوں کو کس طرح محفوظ رکھیں۔ بعض لوگ یہ سوچتے ہیں کہ شاید بچوں کو کسی گرم علاقے بھیج دیا جائے، جبکہ بعض اپنی محدود آمدنی میں کوئی دوسرا راستہ تلاش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہ سوچ خود اس بات کی گواہی دیتی ہے کہ عوام کس قدر ذہنی دباؤ اور بے یقینی کا شکار ہیں۔

ایل پی جی ہر گھر کی استطاعت میں نہیں، جبکہ لکڑیوں اور کوئلے کا زمانہ بھی تقریباً گزر چکا ہے۔ دنیا جدید سہولیات اور ترقی کی طرف گامزن ہے، لیکن افسوس کہ کوئٹہ کا شہری آج بھی یہ سوچنے پر مجبور ہے کہ سردیوں میں اپنے گھر کو گرم کیسے رکھے اور اپنے بچوں کو سردی کی شدت سے کیسے بچائے۔ اگر موسم سرما میں ایک بار پھر گیس کی عدم دستیابی کا سامنا کرنا پڑا تو سب سے زیادہ مشکلات بیمار افراد، بزرگوں، خواتین اور معصوم بچوں کو برداشت کرنا پڑیں گی۔ اس لیے حکمرانوں کو چاہیے کہ وہ گیس کے معاملے کو انتہائی سنجیدگی سے لیں، صرف بیانات تک محدود نہ رہیں بلکہ ابھی سے مؤثر منصوبہ بندی کریں تاکہ موسم سرما میں عوام کو گیس کی بلا تعطل فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ عوام کو وعدوں سے زیادہ عملی اقدامات کی ضرورت ہے، کیونکہ ایک ذمہ دار حکومت کی پہچان یہی ہوتی ہے کہ وہ عوام کی بنیادی ضروریات کو اپنی اولین ترجیح بنائے۔

صحت اور تعلیم کے شعبے بھی خصوصی توجہ کے مستحق ہیں۔ ایک مضبوط معاشرہ صرف خوبصورت سڑکوں سے نہیں بنتا بلکہ معیاری اسپتالوں، بہتر تعلیمی اداروں اور بنیادی سہولیات کی فراہمی سے بنتا ہے۔ حکومت کو صحت اور تعلیم کے شعبوں میں ایسی اصلاحات لانی چاہئیں جن کا فائدہ براہ راست عام شہری تک پہنچے۔ عوام کو معیاری علاج، بہترین تعلیمی ماحول، صاف پانی، گیس اور بجلی جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی ہر صورت یقینی بنائی جائے۔

شجرکاری ایک نہایت اہم اور قابل تعریف کام ہے۔ درخت زندگی ہیں، ماحول کی خوبصورتی ہیں اور آنے والی نسلوں کے لیے امید کا پیغام ہیں۔ لیکن افسوس کے ساتھ یہ بھی کہنا پڑتا ہے کہ جہاں شجرکاری کی جا رہی ہے وہاں بعض مقامات پر بے ضابطگیوں اور گھپلوں کی شکایات بھی سامنے آ رہی ہیں۔ جس معیار کے مطابق کام ہونا چاہیے، بہت سی جگہوں پر ویسا ہوتا دکھائی نہیں دیتا۔ حکومت کو چاہیے کہ مؤثر چیک اینڈ بیلنس قائم کرے، صرف اپنے لوگوں کو نوازنے کے بجائے فنڈز کو دیانت داری کے ساتھ عوامی فلاح پر خرچ کرے تاکہ ہر منصوبہ کامیاب ہو اور آنے والی نسلیں بھی اس سے فائدہ اٹھا سکیں۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم ہر کام پر صرف تنقید نہیں کر سکتے۔ جہاں حکومت اچھا کام کرے وہاں اس کی تعریف بھی ہونی چاہیے، کیونکہ مثبت اقدامات کی حوصلہ افزائی بھی ایک قومی ذمہ داری ہے۔ تاہم جہاں کوتاہی، غفلت، بدعنوانی یا ناقص منصوبہ بندی نظر آئے وہاں تعمیری تنقید بھی ضروری ہے تاکہ اصلاح کا راستہ کھلا رہے۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت صرف بیانات اور دعوؤں تک محدود نہ رہے بلکہ عملی میدان میں اپنی کارکردگی سے عوام کا اعتماد حاصل کرے۔ ہر وزیر، ہر ایم پی اے اور ہر ایم این اے اپنے اپنے حلقوں میں باقاعدگی سے موجود ہو، عوام کے درمیان بیٹھے، ان کے مسائل سنے، ان کے دکھ درد کو اپنا دکھ درد سمجھے اور ان کے حل کے لیے بھرپور جدوجہد کرے۔ عوام کو صرف وعدے نہیں بلکہ عملی نتائج چاہئیں۔

اگر ایک طرف کوئٹہ کی سڑکیں خوبصورت ہوں، شہر سرسبز ہو، نئے پودے لگائے جائیں اور ترقیاتی منصوبے جاری رہیں، لیکن دوسری طرف شہری پانی، گیس، بجلی، صحت اور تعلیم جیسی بنیادی سہولیات سے محروم رہیں تو ترقی کا یہ سفر ادھورا محسوس ہوگا۔ اصل ترقی وہی ہوتی ہے جس کا فائدہ براہ راست عام آدمی تک پہنچے۔ جب ہر گھر میں پانی میسر ہوگا، سردیوں میں گیس دستیاب ہوگی، بجلی کی بلاجواز لوڈشیڈنگ ختم ہوگی، سرکاری اسپتالوں میں بہتر علاج اور تعلیمی اداروں میں معیاری تعلیم ملے گی، تب ہی عوام یہ محسوس کریں گے کہ حکومت واقعی ان کی خدمت کر رہی ہے۔

ہماری دعا بھی یہی ہے اور امید بھی کہ کوئٹہ کی خوبصورتی صرف سڑکوں، فٹ پاتھوں اور شجرکاری تک محدود نہ رہے بلکہ عوام کی زندگیوں میں بھی آسانیاں پیدا ہوں۔ کیونکہ ایک کامیاب حکومت وہی ہوتی ہے جو شہریوں کو صرف ظاہری طور پر نہیں بلکہ اپنے شہریوں کے معیار زندگی کو بہتر بنا کر حقیقی ترقی کی مثال قائم کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 10 AUG 2026 Page No. 14

محکمہ داخلہ میں اصلاحاتی عمل

سعید احمد

بلوچستان گزشتہ کئی دہائیوں سے دہشت گردی، انتہا پسندی، منظم جرائم، منشیات کی اسمگلنگ، غیر قانونی نقل و حمل اور داخلی استحکام اور اپنے وسیع رقبے اور منفرد جغرافیائی محل وقوع کے باعث پیچیدہ سیکیورٹی و انتظامی چیلنجز کا سامنا کرتا رہا ہے۔ ان چیلنجز سے مؤثر انداز میں نمٹنے کے لیے محض روزمرہ انتظامی امور کافی نہیں ہوتے بلکہ مضبوط ادارے، جدید قانونی ڈھانچہ، ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ نظام اور پائیدار عملداری کو مستحکم کرنے کے لیے طویل المدتی حکمت عملی ناگزیر ہوتی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کی بنیاد جدید طرز حکمرانی، شفافیت، جوابدہی اور عوامی خدمت پر استوار ہے۔ اسی وژن کے تحت محکمہ داخلہ نے ڈیجیٹل اصلاحات کا ایک جامع سلسلہ شروع کیا، جس کے نتیجے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان مؤثر رابطہ، معلومات کا بروقت تبادلہ، سرکاری امور میں شفافیت اور عوام کو سہولیات کی فراہمی میں نمایاں بہتری آئی ہے۔ یہ اصلاحات اس بات کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان کو جدید ٹیکنالوجی سے ہم آہنگ، محفوظ اور ترقی یافتہ صوبہ بنانے کے لیے عملی اقدامات جاری ہیں اس عرصے میں کی جانے والی اصلاحات صرف امن و امان برقرار رکھنے تک محدود نہیں رہیں بلکہ مستقل اداروں کے قیام، گورننس کے نظام کی جدید کاری، فوجداری نظام انصاف کی مضبوطی اور عوامی تحفظ کے فروغ پر خصوصی توجہ دی گئی۔ محکمہ داخلہ کی اولین ترجیحات میں بلوچستان کے قانونی اور فوجداری نظام کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ بنانا شامل تھا۔ اس مقصد کے تحت متعدد اہم قوانین اور ترامیم متعارف کرائی گئیں جن میں گواہوں کے تحفظ کے نظام میں اصلاحات، بلوچستان فرانزک سائنس ایجنسی سے متعلق قانون سازی، دہشت گردی کے حساس مقدمات کے لیے فیس لیس کورٹس کی قانونی بنیاد، حراستی مراکز سے متعلق اصلاحات، سیف سٹی اتھارٹی کا قیام، بلوچستان پریزن اینڈ کریکشنل سروس ایکٹ 2026 اور پروبیشن اینڈ پیرول ایکٹ شامل ہیں۔ یہ اصلاحات جدید، مؤثر اور محفوظ فوجداری نظام کی تشکیل کی جانب ایک اہم پیش رفت ہیں۔ قانون سازی اس وقت تک مؤثر ثابت نہیں ہوتی جب تک اس پر عملی طور پر عملدرآمد نہ ہو۔ گزشتہ سال کی نمایاں کامیابیوں میں ایسے اداروں اور قانونی ڈھانچوں کو فعال بنانا شامل ہے جو کئی برسوں سے غیر فعال یا محدود پیمانے پر کام کر رہے تھے۔ سینٹر آف ایکسیلنس آن کاؤنٹرنگ وائلنٹ ایکسٹریمزم کو مکمل طور پر فعال بنایا گیا، جو اب پالیسی سازی، تحقیق، تجزیہ اور شدت پسندی کے تدارک کے لیے شواہد پر مبنی سفارشات فراہم کر رہا ہے۔ اسی طرح قانونی تقاضوں کے مطابق پہلی مرتبہ حراستی مراکز کو فعال کیا گیا۔ کوئٹہ میں مرکز کام کر رہا ہے جبکہ تربت میں جدید مرکز زیر تعمیر ہے، جس سے حساس قیدیوں کے انتظام کے لیے ریاستی استعداد میں اضافہ ہوا ہے۔

محکمہ داخلہ کی گزشتہ ایک سال کی سب سے اہم کامیابی مضبوط اداروں کا قیام ہے۔ اسی سلسلے میں Provincial Intelligence and Fusion Threat Assessment Centre (PIFTAC) کو فعال کیا گیا تاکہ انٹیلی جنس شیئرنگ، خطرات کے تجزیے اور مختلف اداروں کے درمیان رابطہ مزید مؤثر بنایا جا سکے۔ اسی طرح Balochistan Integrated Security Architecture (BISA) قائم کی گئی، جس نے مختلف محکموں اور اداروں کے درمیان مربوط سیکیورٹی نظام کی بنیاد رکھی۔ بلوچستان چیریٹیز رجسٹریشن اتھارٹی (BCRA) کو فعال کیا گیا تاکہ فلاحی اداروں، این جی اوز اور مدارس کی رجسٹریشن اور نگرانی قانون کے مطابق ممکن بنائی جا سکے۔ اس کے علاوہ ریڈ نوٹس سیل، اینٹی الیگل امیگریشن سیل، اینٹی سب ورژن سیل، اینٹی بھتہ خوری کوآرڈینیشن میکانزم اور ہیومن ٹریفکنگ سیل سمیت کئی خصوصی یونٹس بھی قائم کیے گئے۔ یہ تمام اقدامات ادارہ جاتی، معلومات پر مبنی اور فعال طرز حکمرانی کی جانب اہم پیش رفت ہیں۔ جدید پولیسنگ اب ٹیکنالوجی کے بغیر ممکن نہیں۔ گزشتہ سال سیف سٹی منصوبے کو صوبائی سطح پر مربوط کیا گیا، نگرانی کا مؤثر نظام قائم کیا گیا اور جدید نگرانی کے آلات، ڈیجیٹل مانیٹرنگ سسٹم اور ٹیکنالوجی پر مبنی نفاذی اقدامات متعارف کرائے گئے۔ ان اقدامات کے نتیجے میں مختصر عرصے میں سو سے زائد چوری شدہ گاڑیاں برآمد کی گئیں جبکہ متعدد ملزمان کو گرفتار کرنے میں بھی کامیابی حاصل ہوئی۔ مزید شہروں تک سیف سٹی منصوبے کو توسیع دینے پر بھی کام جاری ہے۔ پہلی مرتبہ پورے صوبے میں حساس تنصیبات کے تحفظ کے نظام پر جامع انداز میں عمل درآمد کیا گیا۔ سرکاری دفاتر، تعلیمی اداروں، ہسپتالوں اور دیگر اہم عمارتوں کے سیکیورٹی آڈٹ کیے گئے جبکہ ڈیڑھ ہزار سے زائد مقامات پر جدید سی سی ٹی وی کیمرے نصب کیے گئے، جس سے حفاظتی انتظامات اور ہنگامی ردعمل کی صلاحیت میں نمایاں اضافہ ہوا۔ محکمہ داخلہ نے انسداد دہشت گردی کی استعداد بڑھانے کے لیے جدید ڈرون یونٹ قائم کیا، جو نگرانی، انٹیلی جنس، دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں اور انسداد منشیات مہمات میں معاونت فراہم کر رہا ہے۔ بم ڈسپوزل صلاحیتوں کو مزید بہتر بنایا گیا جبکہ حساس مقدمات کے لیے ویڈیو لنک اور فیس لیس ٹرائل کے نظام پر بھی توجہ دی گئی تاکہ ججز، پراسیکیوٹرز اور گواہوں کو بہتر تحفظ فراہم کیا جا سکے۔ گزشتہ سال غیر قانونی غیر ملکیوں کی واپسی کا منصوبہ صوبے کی اہم انتظامی سرگرمیوں میں شامل رہا۔ ضلعی انتظامیہ، پولیس، لیویز، ایف آئی اے، نادرا، فرنٹیئر کور اور دیگر اداروں کے تعاون سے تقریباً 11 لاکھ غیر قانونی غیر ملکیوں کی منظم اور قانونی طریقے سے وطن واپسی ممکن بنائی گئی۔ اس اقدام سے قانون کی عملداری مضبوط ہوئی، انتظامی نگرانی بہتر ہوئی اور عوامی وسائل پر دباؤ میں کمی آئی۔

محکمہ داخلہ نے غیر قانونی پوست کی کاشت کے خلاف جدید ٹیکنالوجی، ڈرون سرویلنس، زمینی تصدیق اور مشترکہ کارروائیوں کے ذریعے ہزاروں ایکڑ رقبے پر کاشت شدہ پوست کو تلف کیا۔ یہ مہم صوبے کی تاریخ میں انسداد منشیات کی اہم ترین کارروائیوں میں شمار کی جاتی ہے۔ غیر قانونی تمباکو کی کاشت، نقل و حمل اور تجارت کے خلاف بھی بڑے پیمانے پر کارروائیاں کی گئیں۔ بڑی مقدار میں غیر قانونی تمباکو ضبط کیا گیا، جس سے ٹیکس چوری کی روک تھام، غیر قانونی تجارت کی حوصلہ شکنی اور معیشت کی دستاویزی شکل کو تقویت ملی۔ صوبے کے سیکیورٹی ڈھانچے میں اہم اصلاحات بھی متعارف کرائی گئیں۔ لیویز فورس کو پولیس میں ضم کیا گیا جبکہ سول ڈیفنس کو آپریشنل برانچ کا حصہ بنایا گیا، جس سے ادارہ جاتی ہم آہنگی، وسائل کے مؤثر استعمال اور انتظامی کارکردگی میں اضافہ ہوا۔ گزشتہ ایک سال کے دوران کی جانے والی اصلاحات ایک وسیع تر تبدیلی کے عمل کا آغاز ہیں۔ اگرچہ بلوچستان کو اب بھی مختلف چیلنجز کا سامنا ہے، تاہم مضبوط اداروں، جدید قوانین، مؤثر نفاذ اور ٹیکنالوجی پر مبنی حکمرانی کی بنیاد رکھ دی گئی ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لئے وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء لانگو، محکمہ داخلہ کے افسران، تکنیکی ماہرین اور متعلقہ ٹیموں کی مشترکہ کاوشوں سے یہ اصلاحات عملی شکل اختیار کر رہی ہیں، جن کا بنیادی مقصد عوام کو بہتر، تیز رفتار اور شفاف سرکاری خدمات فراہم کرنا اور جدید طرز حکمرانی کو فروغ دینا ہے۔ قانون سازی سے ادارہ سازی کا یہ سفر درحقیقت ایک محفوظ، مستحکم، پرامن اور ترقی یافتہ بلوچستان کی جانب ایک اہم قدم ہے۔

CLIPPING SERVICE

JANG QUETTA

نظامت

حکو

C

REL

10 AUG 2026

Bullet No.

No.